سوال

(178) عورت مستحاضہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے مجھ سے سوال کیاکہ مجھ کوایام حیض میں خون آیا۔ میں نے اس کو حیض شمار کیا۔ نماز چھوڑدی ۔ پھر وہ ایام معہودہ سے بڑھ کر استحاضہ ہوگیا تو میں نے غسل حیض کرکے نماز شروع کردی اب مہینہ گزرگیا ہے ۔ اب نماز کا کیا کروں ؟ میں نے کہا ایام معہودہ میں اتنے دن نماز چھوڑدی پھر حسب معمول غسل کرکے نماز پڑھو۔ اس نے کہا ہمیشہ میری نماز چھوڑنے کے دن پورے مہینہ نہیں آتے دو دو تین تین دن آگے پیچھے ہوجایا کرتے ہیں ۔ میں نے کہا جب اس رنگ کا خون آئے جیسا کہ مستحاضہ کے لیے حدیث میں وارد ہے تو نماز چھوڑدے جب اس رنگ کا خون آئے تو غسل کرکے شروع کردے ۔ اس نے کہا کہ مجھ کو ہمیشہ ایک رنگ کا خون آتا رہتا ہے اور تھوڑا تھوڑا آتا ہے ۔ کبھی ایک ایک دو دو دن بند بھی ہوجاتا ہے آپ اس بارہ میں مفصل فتوی تحریر فرمائیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مستحاضہ کی حدیث میں تین صورتیں مذکورہیں ۔

ایک وہ جس کے دن عادت کے ساتھ معلوم ہوں ۔

دوسری وہ جو خون پہچان سکتی ہو۔

تیسری وہ جو نہ عادت والی ہو نہ خون پہچان سکتی ہو چنانچہ نیل الاوطار میں ان تینوں پر الگ الگ باب باندھے ہیں ۔

جس کا ذکر سوال میں ہے ۔ وہ پہلی قسم ہے ۔ دو تین روز کا آگے پیچھے ہوجانا اس کو پہلی صورت سے نہیں نکالتا ۔ کیونکہ اتنا تفاوت تو عام دستور ہے ۔ اگر اتنے تفاوت سے غیر معتادہ ہوجاتی ۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ حکم ہی نہ دیتے کہ اپنی عادت کے موافق حیض کے دن مقرر کر ۔ پس اختیار ہے خواہ دو دن آگے مقرر کرے خواہ پیچھے مقرر کرے چھ دن یا سات دن جیسی اکثر عادت ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اہلحدیث]

[کتاب الطہارت، حیض اور مستحاضہ کا بیان، ج1ص257]

[محدث فتویٰ]